السلام علیکم ،

میرا سوال یہ ہی کہ باپ کی وفات کے بعد اگر باپ ١٠ لاکھ روپیہ چھوڑ کر جاتا ہے ، اور اسکی اولادوں میں پانچ بیٹے اور چار بیٹی موجود ہو تو رقم کو ان سبھی کے بیچ تقسیم کس طرح سے کرینگے ؟ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعی ہی اس شخص کے ورثا میں صرف اولاد ہی ہے یعنی پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں ۔ نہ اس شخص کی بیوی (ان بچوں کی ماں) اس کی وفات کے وقت زندہ تھی نہ اس کے ماں باپ تو یہ ساری کی ساری رقم اولاد میں اس طرح تقسیم کی جائے گی کہ ہر لڑکے کو ہر لڑکی سے دگنا حصہ ملے گا، فرمانِ باری ہے : یوصیکم اللہ فی أولادکم للذکر مثل حظ الأنثیین ... سورة النساء : 11 کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں فیصلہ سناتے ہیں کہ ایک لڑکے کیلیۓ دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہوگا۔ لہٰذا کل رقم کو چودہ حصوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر بیٹی کو ایک حصہ اور ہر بیٹے کو دو حصے دے دیں۔ گویا دس لاکھ میں سے 714286 پانچ بیٹوں کو اس طرح ملے گا کہ ہر بیٹے کو تقریباً 142857 ملے گا۔ جبکہ بیٹیوں کو 285714 اس طرح ملے گا کہ ہر بیٹی کو تقریباً 71428 فی کس ملے گا (جو ہر بیٹے کے انفرادی حصے کا نصف ہے ۔) واللہ تعالیٰ اعلم !وصلی اللہ علی نبینا محمد